مولانا ابوالکلام آزاد کا مکتوب
بنام مولوی فضل محمد

۱۶ - جنوری ۴۵ء

عزیزی خط ملا میں تین برس کے بعد دنیا میں پھر واپس آیا۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ آپ اسے نوگرر میں ہیں۔ بہرحال آپ کا خط پڑھ کر وہ خوشی ہوئی جو برسوں کے بعد ایک عزیز کو دیکھ کر ہوتا ہے۔ میں نہیں سمجھا کہ صورت حالات آپکو کیوں پریشان کر رہے ہیں۔ پریشانی کی کوئی وجہ نہیں معاملہ بالکل صاف اور روشن ہے ذرا مجھے دم لینے کی مہلت ملے تو خط لکھا جائے۔

گاندھی جی سے ملیے۔ لیکن میں نہیں سمجھتا کہ آپکی ملاقات کچھ اسباب

کے لیے سود مند ہو سکتی ہے۔ شاید آپکو معلوم
نہیں کہ ہر بزرگوں سے مجھے سیاسی مسائل میں
ان سے اختلافات رکھتا ہوں اور میری
راہ کانگرس میں ان سے الگ ہے۔ البتہ
ہمارا اختلاف ہمارے ذاتی تعلق کو آلودہ
نہیں کرتا۔ والسلام علیکم

ابوالکلام